136369- عقد نکاح کے بعد بیوی سے جماع کیا اور پھر اسے طلاق دے دی تو کیا بغیر عقد نکاح کے رجوع ہو سکتا ہے ؟

سوال

میرا عقد نکاح ہوا اور یہ اتفاق ہوا کہ گھر تیار ہونے کے بعد رخصتی ہوگی، لیکن ہم نے رخصتی سے قبل ہی کئی بار جماع کر لیا، اور اس کے بعد ہم لیڈی ڈاکٹر کے پاس گئے تو اس نے ہمیں بتایا کہ پردہ بکارت میں لچک ہے اور یہ آپریشن کے ذریعہ ہی پھٹے گا، یا پھر پہلا بچہ پیدا ہونے کی صورت میں پھٹے گا، ہم انتہائی خوشی میں تھے.

پھر میرے اور بیوی کے مابین اختلاف پیدا ہو گیا تو اس نے مجھ سے طلاق کا مطالبہ کر دیا تو میں نے اسے طلاق دے دی اور نکاح خوان نے اس سے دریافت کیا کہ تم کنواری ہو تو اس نے کہا جی ہاں میں کنواری ہوں، اس لیے کہ ابھی پردہ بکارت تو پھٹا نہیں تھا.

میرا پہلا سوال یہ ہے کہ: کیا وہ ابھی تک کنواری ہے یا نہیں ؟

اور میری دوسرا سوال یہ ہے کہ: کیا طلاق کے اسٹام میں جو لکھا ہے کہ یہ کنواری ہے یہ صحیح ہے یا نہیں ؟

اور میری تیسرا سوال یہ ہے کہ:

اگر میں اس سے رجوع کرنا چاہوں تو کیا میں اس سے رجوع کر سکتا ہوں، یا کہ نیا نکاح کرنا پڑے گا ؟

پسندیدہ جواب

اول:

عقد نکاح کے بعد خاوند کے لیے بیوی سے استمتاع کرنا جائز ہے، لیکن وہ عرف عام کا خیال کرتے ہوئے اس سے دخول مت کرے، اس لیے کہ ایسا کرنے سے خرابیاں پیدا ہو سکتی ہیں، مثلا وہ اس جماع سے حاملہ ہو جائے، اور رخصتی کے مقرر کردہ وقت سے یا پھر رخصتی کے بعد وقت سے قبل ہی ولادت ہو جائے تو عورت پر تہمت لگ جائیگی، یا پھر خاوند سے طلاق ہو سکتی ہے، یا خاوند فوت ہو سکتا ہے، تو اس طرح گمان کیا جائیگا کہ عورت کنواری ہے حالانکہ وہ کنواری نہیں رہی.

دوم:

جب جماع کر لیا جائے تو پھر بیوی کنواری نہیں رہتی چاہے پردہ بکارت پھٹ جائے یا نہ پھٹے.

آپ نے اسے جو طلاق دی ہے وہ طلاق صحیح ہے، اور اس میں نکاح خوان کا طلاق کے اسٹام میں کنواری لکھنا کوئی مؤثر نہیں ہوگا، بلکہ کنواری ہونے یا کنواری نہ ہونے پر تو مہر کا مسئلہ کھڑا ہوتا ہے، اس لیے جسے کنواری ہونے کی صورت میں یعنی یہ طلاق دخول سے قبل ہوئی ہو اور اس کو نصف مہر دیا جائیگا، اور جسے دخول کے بعد طلاق ہوئی ہو اسے پورا مہر دیا جائیگا.

صحیح یہ ہے کہ اگر عورت سے خلوت کے بعد طلاق ہو تو اسے پورا مہر دیا جائیگا چاہے دخول نہ بھی ہوا ہو.

مزید آپ سوال نمبر (97229) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

سوم :

جب آپ اپنی بیوی سے رجوع کرنا اور اسے واپس اپنی عصمت میں لانا چاہیں اور آپ نے بغیر عوض اسے ایک طلاق دی ہو تو آپ کے لیے دوران عدت بغیر عقد نکاح کے رجوع کرنا جائز ہے، کیونکہ رجعی طلاق والی عورت بیوی کے حکم میں ہوتی ہے جب تک وہ عدت میں ہو، اس لیے آپ اس سے رجوع کر سکتے ہیں چاہے وہ راضی نہ بھی ہو.

اور اگر طلاق عوض میں ہوئی ہے، یعنی اس نے آپ کو مال دے کر یا پھر اپنے مہر سے دستبردار ہو کر آپ سے طلاق لی ہے یہ خلع شمار ہوتا ہے، اور آپ کی عصمت میں اسی صورت میں واپس آسکتی ہے کہ آپ اس سے نیا نکاح کریں.

واللہ اعلم.